کاروانِ علم کا سفرِ آخرت

ادارہ

حضرت مولانا قاری سعید الرحمٰن رحمہ اللہ کا سانحۂ ارتحال: ۱۲؍رجب المرجب ۱۴۳۰ھ/ ۶ جولائی ۲۰۰۹ء کو جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ صدر راولپنڈی کے مہتمم، جامعہ مظاہر العلوم سہارن پور اور جامعہ خیر المدارس ملتان کے سابق شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الرحمٰن کامل پوری کے صاحبزادے، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے سابق مہتمم حضرت مولانا احمد الرحمٰن رحمہ اللہ کے چھوٹے بھائی حضرت مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب انتقال فرماگئے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مرحوم جس علمی خانوادے کے چشم و چراغ تھے وہ ''این خانہ ہمہ آفتاب است'' کے واضح مصداق تھے۔ علمی کمالات واوصاف ان لوگوں کی حیات مستعار کا لازمہ تھے۔ ایک طرف وہ ایک دینی ادارے سے اپنی تدریسی تعلیمی اور دینی خدمات سرانجام دے رہے تھے تو دوسری طرف انہوں نے میدان سیاست میں بھی نمایاں خدمات انجام دی ہیں، جو دوسروں کے لئے مشعل راہ ہونے کے ساتھ خود حضرت مرحوم کے لئے ذخیرۂ آخرت ہیں۔

حضرت مولانا فضل مولیٰ مدنی رحمہ اللہ کی وفات حسرت آیات: قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب زید مجدھم کے استاذ خاص، دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے سابق شیخ الحدیث، دار العلوم الاسلامیہ دلبوڑی مانسہرہ کے مہتمم، علوم و فنون کا متحرک مکتبہ، حضرت مولانا فضل مولیٰ مدنی رحمہ اللہ بھی مکہ مکرمہ کے روح پرور ماحول میں ۱۲ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ کو داغِ مفارقت دے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مولانا فضل مولیٰ مدنی رحمہ اللہ نے مختلف دینی مدارس میں تدریسی و تعلیمی خدمات انجام دیتے رہے، تاہم حیات مستعار کا ایک معتدبہ حصہ تدریس حدیث شریف میں گزارا۔ اور جب تک دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں رہے، تو مشیخت حدیث کی مسند پر سرفراز رہے، اس کے بعد اپنے آبائی علاقے میں دار العلوم الاسلامیہ دلبوڑی کی بنیاد رکھ کر وہیں سے اپنی تدریسی خدمات کا آغاز کیا۔ مرحوم ایک زبردست مستند عالم دین ہونے کے ساتھ ایک صاحب طرز مدرس بھی تھے۔

ان علماء کرام کے کوچ کرنے سے علمی حلقوں میں بہت بڑا خلا آیا ہے۔ علماء کرام کا اس طرح رحلت فرمانا یقیناً مسلمانوں کے لئے سانحۂ کبریٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے خلاء کو پُر کردے۔

ادارہ ماہنامہ وفاق المدارس ملتان کے جملہ عملہ و کارکنان ان حضرات علماء کرام کے سانحات ارتحال پر ان کے اہل خانہ و پسماندگان کے ساتھ حزن و غم میں برابر کے شریک ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ ان کے متعلقین و پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائیں، اور مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازیں۔ آمین یارب العالمین۔